Rome's Sham "Year of Faith" Is

Unfaithful to Christ and His Gospel

کیوں کہ اگر ہم جسم میں چلتے ہیں تو ہم جسم کے طور پر لڑتے بھی ہیں۔ اِس لئے کہ ہماری لڑائی کے ہتھیار جسمانی ہیں۔ بلکہ ہم خدا کی طرف سے قادر ہیں کہ قلعوں کو ڈھادیں۔ ہم تصوروں کو ڈھادیتے ہیں۔ بلکہ اِک بھلائی کو جو خدا کی پہچان ہیں۔ اِس لئے کہ ہماری لڑائی کے ہتھیار جسمانی ہیں۔ بلکہ خدا کی طرف سے قادر ہیں۔ تو ہم ہر ایک دھن کو قید کر کے مسیح کے تابع بنا دیتے ہیں۔ ہم تیار ہیں کہ جب آپ کی فرمانبرداری پوری ہو تو ہم ہر طرح کی فرمانبرداری کا بدلہ لیں۔

نمبر 3۔ حق تصنیف 20003 جان ڈبلیو روبنز پوست آفس بکس نمبر 68 یونیکوئی

ٹینیسی 37692۔ جنوری فروری 1983

ای میل: tjtriniyfound@oal.com

ویب سائٹ: www.trinityfoundation.com

ٹیلی فون: 4237430199۔ فیکس۔ 4237432005

روم کا مکر ''ایمان کا سال'' مسیح اور اُس کی انجیل سے غیر وفادار ہے

رچرڈ بینیٹ اور ٹموتھی کف مین کے لحاظ سے

مدون کی اشاعت: 28 فروری، 2013 کو بینیڈ یکٹ سولہ کے استعفیٰ قبول ہونے کے ساتھ، روم نے بلاشبہ ''الگ ہوئے بھائیوں'' کو رومن کیتھولک چرچ کی سرکار کی صفوں میں واپس لانے کا منصوبہ جاری رکھا ہوگا، یہ خیال کئے بغیر کہ اگلا پاپائے اعظم کون ہوگا۔ تمام بائبل پر یقین کرنے والوں پر بائبل کا بُلاوا بالکل واضح ہے: ''خُداوند فرماتا ہے، کہ ان لوگوں میں سے نکل آؤ، اور اپنے آپ کو ان لوگوں سے الگ رکھو'' (2 کرنتھیوں 6:17)؛ اور ''میرے لوگو اِس شہر سے باہر آؤ کہ تُم اُس کے گناہوں میں شریک نہ رہو اُس پر مسلط کی گئی آفتوں میں سے کوئی تُم پر نہ آجائے'' (مُکاشفہ 18:4)۔

26 اگست 2009 کو، جیسا کہ یہ جُوبلی کے سال میں روا تی ہے، پوپ بینیڈ یکٹ سولہ نے ''ایک خاص مکمل معافی نامہ اُن لوگوں سے ملحق کیا ہوا جو مقدس کلسٹائن پانچویں کی باقیات کے سامنے اُس سے منسوب کئے گئے سال کے دوران دُعا کرتے'' عطا کیا۔ 1 کلسٹائن نے نہ صرف ''پوپ جس نے تاریخ کی پہلی جوبلی کی حوصلہ افزائی کی'' 2 بلکہ وہ پوپ جس نے بونیفس آٹھویں کو حکومت کرنے کی حوصلہ افزائی ''کہ رومی سردار پادری آزادانہ مستعفی ہو سکتا ہے'' 3 کے مراتب قبول کرتا ہے، اِس طرح بنیڈ یکٹ کے حالیہ اعلانات کا راستہ پختہ کرتا ہے۔ اُس کا اچانک استعفیٰ اِس طرح کے فوری بدلاؤ کیلئے ممکنہ محرکات کے بارے میں سوچ وبچار کے کے عظیم معاملات کی طرف لے گیا، لیکن سوچ وبچار بنیڈ یکٹ کی حتمی یادگار ''ایمان کا سال'' سے محض توجہ کو مشغول کرتی ہے۔ ''ایمان کا سال'' کہلانا واحد ایمان کے ذریعے تائید پر مرکوز نہیں ہوتا بلکہ کاموں کے ذریعے تائید پر۔ یہ دھوکہ اور تضاد سے بھرا پڑا ہے، اِن میں سے کوئی بھی محل کی سازش کی موجوں سے کم بُرا نہیں ہے جو ویٹیکن شہر کی خستہ دیواروں میں سے بغیر رُکے بہتی ہیں۔

سال 2012 میں روم میں بشپوں کی مجلس میں پوپ بنیڈ یکٹ سولہ نے ایمان کے سال کا افتتاح کیا جس کا اس نے اپنے پیغمبری خط موٹو پروپریو

ڈیٹا (2011) میں اعلان کا تھا۔ ایمان کا سال شروع کرنے کیلئے 11 اکتوبر 2012 کی تاریخ کا انتخاب کیا گیا تھا کیونکہ یہ دوسری ویٹیکن کونسل کی پچاسویں سالگرہ اور کیتھولک چرچ کے 1992 کے مذہبی اصول کی اشاعت کی بیسویں سالگرہ کا دن ہے۔ 4

موٹو پروپریو ڈیٹا میں پوپ بینیڈیکٹ نے جان پال دوئم کی سرادہی کی تصدیق کی کہ ویٹیکن دوئم کو "بیسویں صدی میں چرچ پر عظیم رحمت عطا ہی "، اور ایک یقینی قطب نما ہے جس کے ذریعے ہم اپنے طرزِ عمل کو اب شروع ہونے والی صدی میں لے جاتے ہیں۔"

ویٹیکن دوئم کی تحریک اتحاد پر تعلیمات درحقیقت "ایک یقینی قطب نما" ہیں جس کے ذریعے پاپائیت کے موجودہ اعمال کو پڑھا جا سکتا ہے۔ . . رومن کیتھولک چرچ کی سرکار کیلئے "یا" بڑھاوا، جیسا کہ وہاں احاطہ کیا گیا ہے اپنے خداوند یسوع مسیح کے سچے چرچ کی یقین دہانی کیلئے ایک بڑے خاکے سے کم نہیں ہے۔

اِس کے مرکز میں، اس کا نصب العین غیر مشکوک ایماندار وں کو بائبل کی مسیحت سے پرے پھسلانا ہے، تمام "کامل کلیسیائی عمل اشتراک کی رکاوٹوں" کو ختم کرنا ہے اور اِن تمام کو رومن کیتھولک کی غلامی کے اندر لانا ہے۔ 5

ایمان کے سال کا جائزہ لینے کیلئے اِس سے بہتر کوئی جملہ نہیں ہو سکی۔ ایچ سی جیون نے پیش کیا، جب اُس نے لکھا، "جھوٹ کی اصل، اور مذہبی جرم کی اصل، جیسا کہ روم کا مذہب ہے، تاہم یہ پروٹسٹنٹ کی کسی ترتیب کو بناتی ہے۔۔۔" 6 جیسا کہ ہم دیکھیں گے، "پروٹسٹنٹ کی کسی ترتیب کو بنانا" بجا طور پر وہی ہے جو یہ ایمان کا سال کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

دوسری ویٹیکن کونسل کی پچاسویں سالگرہ

ایمان کے سال میں پاپائے روم کے ارادوں میں سے ایک دوسری ویٹیکن کونسل کی یاد منانا ہے۔ اِس کی وجہ یہ ہے کہ ویٹیکن دوئم کے کلیسیائی تجاویز بہت ہی کامیاب رہی ہیں۔ رسمی طور پر مجلس دوسرے مذاہب سے علیحدگی کی حالت سے دنیا کو واپس جیت کر روم لانے کیلئے قبولیت کی دوجہتی حکمتِ عملی پر چلی گئی۔ پہلے دنیا کے کافر مذاہب جیسے کہ اسلام، بدھ مت اور ہندو مت کو رسمی طور پر اس طرح نامزد کیا گیا کہ پاپائیت کو قبول ہو۔ 7 دوسرے نمبر پر مجلس نے خاص طور پر منادی کرنے والوں کو مخاطب کیا۔ "علیحدہ ہوئے بھائی" ایک نیا خطاب تھا جو مجلس نے وضع کیا ان کیلئے جنہیں پہلے ہمیشہ کافر تسلیم کیا جاتا تھا۔ مجلس کے کلیسیائی دستاویز نمبر 42 میں، تحریکِ اتحاد کے طریقے اچھی طرح سے تجویز کئے گئے، جس میں سب سے اہم منادی کرنے والے اور بائبل کو ماننے والے گرجا گھروں میں اضافی ترقی کیلئے مکالمے کا استعمال کرنا ہے۔

1 "کلسٹائن پانچویں کے سال کے دوران مہربانی عطا کی گئی"،

http://www.zenit.org/en/articles/indulgence-granted-during-celestine-v-year.

2 "جوبلی کے مقصد کی یادگاری: پوپ کا پہلا قدم کلسٹائن پانچواں،" ڈیلی کیتھولک، 30 اگست 1999، سیکشن 2، حصہ 10، نمبر 163۔

3 لیبر سیکسٹس ڈیکریٹالیم، ایک، سات، ایک

www.vatican.va/holy-father/ben4
edict_xvi/motu_proprio/documents/hf_ben-xvi_motu-proprio_20111011_porta-fidei_en.html.

5 ویٹیکن کونسل دوئم کا دستاویز نمبر 32، تحریکِ اتحاد پر حکم،" 1964، پیرا 4۔

6 سپرجین، سی ایچ، "ریلیجن آف روم" جنوری 1873 سوورڈ اور ٹروول۔

7 ویٹیکن کونسل دوئم دستاویز نوسٹرا ایٹیٹ، حصہ 1۔

رومن کیتھولک چرچ کی سرکار کی طرف سے بیان کیا گیا مکالمے کا مقصد ہے "خیالات کے طریقوں کو منتقل کرنا" اور "چھوٹے سے چھوٹے" تمام

اقرار کرنے والے مسیحیوں کو پوپ کے زیر اثر ''ایک مشترکہ عشائے ربانی کو منانے کیلئے'' اکٹھا کرنا۔ اِس طرح پاپائے روم سرکاری طور پر بیان کرتا ہے، ''۔۔۔ (کلیسیائی مکالمہ بازی) خیالات کے طریقے اور رویہ اور (غیر مسیحی) لوگوں کی روزمرہ زندگی کو منتقل کرنے کا کام کرتی ہے۔ اس طرح سے، اِس کا ارادہ ایک اور نظر آنے والے چرچ کے سینے پر اپنے ایمان کا اتحاد کے راستے کو تیار کرنا ہے: چنانچہ چھوٹے سے چھوٹے کامل کلیسیائی گرجا گھر کو رکاوٹیں عبور ہوتی ہیں، تمام مسیحی عشائے ربانی کو مشترکہ منانے میں اکٹھے ہوجائیں گے ایک اور واحد چرچ کے اتحاد میں جو مسیح نے اپنے چرچ پر شروع سے عطا کیا۔ ہم ایمان رکھتے ہیں یہ اتحاد، رومن کیتھولک چرچ میں رہتا ہے ایسے جیسے وہ اِسے کبھی نہیں چھوڑ سکتی ۔۔۔''8

اکتوبر 2012 کی بشپوں کی مجلس میں ایک چیز واضح کی گئی کہ کلیسیائی مکالمے کے اِس پروگرام کو کام کرتے ہوئے اب پچاس سال ہو گئے ہیں اور یہ بھرپور کامیاب ثابت ہوا ہے۔ یہ رومن کیتھولک چرچ کی دستاویزات میں زبان کی تبدیلی سے دیکھا جا سکتا ہے جو کہ غیر کیتھولک کے استعمال کیلئے مطلوب ہے، خاص طور پر منادی کرنے والے۔ اگرچہ خیال اور بیان کی مُنادی کے نمونے کی تقلید کیلئے بہت زیادہ انجیل استعمال کی گئی ہے اور سنجیدہ کوششیں کی گئی ہیں اِس سے مراد صرف رسمی، بائبل سے غیر متعلقہ، مسیحی مخالف اور غیر مفاہمی رومن کیتھولک عقیدے کو جگہ دینا ہے۔ روم کی طرف سے اِس نئی آرائشی شے کے پردے کے پیچھے محض وہی پرانا عقیدہ بار بار دہرایا گیا ہے، جو صدیوں سے رومن کیتھولک کے لوگوں پر سختی سے عائد کیا گیا ہے۔ کلیسیائی مکالمے کے پچاس سالوں نے رومن کیتھولک کے شاندار بنیادی ڈھانچے کو اپنے ٹرائے کے گھوڑے کی کامیابی کی نذر کر دیا ہے۔ ۔ ۔ جو چند خاص کر رہنما منادی کرنے والے اپنے گرجا گھروں میں کھینچنا چاہتے ہیں۔

کیتھولک چرچ کے مذہبی اصُول کی بیسویں سالگرہ کی تقریب

ایمان کے سال کے دوران 1992 کے مذہبی اصُولوں کی بیسویں سالگرہ کی یادگاری کرنے کی بڑی وجہ اس حقیقت کو اُجاگر کرنا ہے کہ اس میں ''کلیسیائی طول و عرض تمام وفادار گرجا گھروں کیلئے بنیادی تعلیم کا حصہ کے طور پر شامل ہے''9

پوپ بنیڈیکٹ سولہ (پھر کارڈینل ریٹزنگر) پھر پوپ جان پال دوئم کی اختیار کے تحت 1992 کے مذہبی اصول کی تشہیر کا ذمہ دار تھا۔ یہ تقریباً 500 سالوں میں پہلا عالمگیر کیتھولک مذہبی اصُول تھا۔ حتیٰ کہ اُس کلیسیائی پر مرکوز مذہبی اصُول میں بنیڈیکٹ نے تصدیق کی کہ پوپ چرچ پر عالمگیر طاقت رکھتا ہے اور وہ تمام کا پادری ہے: ''۔۔۔ پاپائے روم اپنے دفتر کی وجہ سے مسیح کے نیابتی اور سارے چرچ کا پادری ہونے کی حیثیت سے تمام چرچ پر کُلی، اعلیٰ اور عالمگیر طاقت رکھتا ہے۔ ایک طاقت جسے وہ ہمیشہ بغیر رکاوٹ کے استعمال کر سکتا ہے۔ 10

پھندا لگانا

پھر یہ واضح ہے کہ ایمان کا سال رومن کیتھولک کے عقائد کے لین دین، قانون کو جائز قرار دینے اور دوبارہ گانٹھنے کی کوشش کو جاری رکھنے سے ہٹ کر کُچھ نہیں۔ یہ اسٹرومینٹل لیبرس میں وضاحت سے بیان کیا گیا ہے۔ اِس مجلس کی دستاویز ''مُنادی کرنے کے نئے ''طریقوں کی وضاحت کرتی ہے۔ چرچ نئے ہتھیار اور نئے انداز ایجاد کرنے کی ذمہ داری محسوس کرتا ہے، اِس یقین دہانی کیلئے کہ ایمان کا کلام جس نے ہم میں خُدا کی حقیقی زندگی پیدا کی ہوئی ہے کو زیادہ سُنا جائے، اور بہتر طور سمجھا جائے، حتیٰ کہ اس دُنیا کے نئے اعمال میں''۔ 11 دوسرے الفاظ میں انہوں نے وہی پُرانی غلطیوں کو پہنچانے کیلئے نئے ہتھیار اور نئے انداز ایجاد کیے ہیں۔ پھر بھی ہم دیکھتے ہیں کہ ایمان کے سال کو رومیوں کی غلامی کے مخصوص پھندے کیلئے لیا گیا ہے: مُردے کے عرفاتی درد کو کم کرنے اور مریم پرستی کیلئے پوپ کی مہربانیاں اور رومن کیتھولک کی عشائے ربانی کی قربانی کی نفرت اور بُت پرستی۔ پوپ بنیڈیکٹ ایمان کے سال کیلئے مکمل مہربانی ظاہر کرتے ہوئے کہتے ہیں، ''ایمان کے سال کے دوران ۔۔۔ گناہوں کی دُنیوی سزا کیلئے مکمل مہربانی، خُدا کے رحم کے ذریعے ظاہر ہوئی، اور مُردہ ایمان کی رُوح پر بھی لاگو ہوتا ہے، جسے سب بنا سکتے ہیں ۔۔۔ 12

پوپ کی مہربانی ان سب کو چاہتے ہوئے دی گئی ہے جو سبق سُنتے ہیں یا ویٹیکن دوئم یا مذہبی اصُول کے اظہار پر غور کرتے ہیں۔ اور جو مقدس جگہوں کی

زیارت پر جاتے ہیں، جس میں ''چھوٹی باسلیقی اور شریانی شامل ہیں جو بابرکت کنواری مریم کو وقف کی گئی'' یا اصطباغ خانہ کی نیک سیر کو جاتے، یا دوسری جگہ جس میں وہ اصطباغ

کا حلف لیتے ہیں 13۔ اضافی طور پر نئے مقدسین کا مجلس میں عوام پر فتویٰ کیلئے پوپ بینیڈیکٹ نے شرکاء کو دعوت دی ''کہ کنواری مریم پر آئیں جو تمام مقدسین کی ملکہ

8ویٹیکن کونسل دوئم دستاویز نمبر 42، سیکشن دوئم ''دی نیچر اینڈ ایم آف ایکومینیکل ڈائیلاگ''۔

9پونٹیفیشم کونسلیم ایڈ کرسچورم یونیٹیٹم نوویندم، ''ڈائریکٹری فار دی ایپلیکیشن آف پرنسپلز اینڈ نورمز اون ایکومینیزم''، پیراگراف 2۔

10رومن کیتھولک چرچ کا مذہبی اصول (1994)، پیرا 882 یہاں مذہبی اصول کا حوالہ ہے۔

11تیرہواں عام جنرل اسمبلی، ''دی نیو ایونجلیزیشن فار دی ٹرانسمیشن آف دی کرسچین فیتھ،'' انسٹرومنٹم لیبرس، ویٹیکن شہر، 2012۔

12مکمل مہربانی ایمان کے سال پر،

http://www.annusfidei.va/content/novaevangelization/en/news/indulgentia.html

13ایمان کے سال کیلئے مکمل مہربانی۔

ہے۔۔۔ پھر اپنی خاتون کی لورڈس اور گروٹو کی سوچ پر چلو۔۔۔ (اور) کنواری، مشنریوں مرد اور عورتیں، مبلغ، مذہبی اور عام لوگوں کو ذمہ دار ٹھہرایا۔۔۔ جنھوں نے دنیا کے ہر حصے میں انجیل کا پرچار کیا۔ 14

مزید ایمان کے سال میں 13 اکتوبر ''مریم کی چرچ میں موجودگی پر مرکوز ہوگا اور 2 جون کو عالمگیر عشائے ربانی کی عزت اور رومی عوام کی روٹی کی عبادت کے بُت پرستانہ عمل کیلئے علیحدہ رکھا جائے گا۔ 2 جون کو مسیح کا بدن (کھانا) مقدس عشائے ربانی کو ایک ہی وقت میں ساری دنیا میں عزت دی جائے گی''۔ 15 واضح طور پر لوتھر کے پچانویں تھیسز کے زور کے ساتھ ساتھ توہم پرست قرونِ وسطیٰ کی زن پرستی اور عشائے ربانی کے احترام کا بُت پرستانہ عمل ابھی تک روم میں ثابت قدم ہے اور، اور ایمان کا سال اسے بائبل کے مسیحیوں کیلئے اور خوشگوار بنانا چاہتا ہے۔

کلیسیائی پھندے کی ہم عصر مثالیں

وہ اعمال جو ایمان کے سال میں روم نے سرانجام دیئے۔ بُت پرستی، زیارت، شفقت، نظریات کے اور احترام پر جان نثاری مسیح کی انجیل کی رُو ہیں۔ پولوس نبی نے واضح کیا ہے ''بعض تمہیں گھبرا دیتے اور مسیح کی انجیل کا بدلنا چاہتے ہیں لیکن اگر ہم آسمان سے کوئی فرشتہ سوائے اُس انجیل کے جو ہم نے تمہیں سُنائی ہے دوسری انجیل تمہیں سُنائے تو وہ ملعون ہو۔ جیسا ہم پہلے ہی کہہ چکے ہیں ویسا ہی اب میں پھر کہتا ہوں کہ اگر کوئی تمہیں کسی دوسری انجیل کو سوائے اُس کے جو تُم نے پائی ہے سُنائے تو وہ ملعون ہو۔ (غلاطیوں 1:7-9)۔ نجات صرف فضل سے ہے صرف مسیح میں واحد ایمان سے۔ اگر انجیل کو ایمان کے ساتھ ساتھ کسی اور چیز سے پیش کیا جائے، تو دونوں وہ آدمی جو اس کی تبلیغ کرتا ہے اور جو اس پر ایمان رکھتا ہے دونوں ملعون ہیں۔ پھر بھی رومن کیتھولک چرچ یہی چیز کرتا ہے اور اس مقصد کیلئے ایمان کے سال کو علیحدہ رکھا گیا ہے۔ اِس طرح ایمان کے سال کا لائحہ عمل ایک علیحدہ انجیل ہے، وہ جو گنہگاروں کو دھوکہ دے، اُن کو جرائم اور گناہوں میں روحانی طور پر مُردہ چھوڑے اور ہر وقت اُن پر زیارت کا بوجھ ڈالے اور مُردہ جُنوں کا ساز بجائے، اور پوپ کی مہربانی، رومیوں کا حلف اور مریم کی سفارش کی جھوٹی اُمید دے۔ یہ سب اِس غلط اُمید یقین کو قوت پہنچانے کیلئے مکمل ہوا کہ آدمی اپنی کوشش سے شریک ہوسکتا ہے اور نجات کا فائدہ لے سکتا ہے جو اُسے مسیح کی بجائے چرچ سے حاصل ہوتی ہے۔ کیونکہ نجات واحد مسیح سے حاصل ہوتی ہے، واحد ایمان سے، صرف مسیح کی ذات سے، ساری نیک نامی خُدا کی دینی چاہیئے، جو اپنے فضل سے گنہگاروں کی حفاظت کرتا ہے، جرائم اور گناہوں میں روحانی طور پر مُردہ سے نکالتا ہے اور مسیح میں روحانی طور پر زندہ کرتا ہے، اِس طرح اپنی

طاقت، محبت اور رحم کو توضیح دیتا ہے، "تا کہ اُس کے اس جلالی فضل کی تعریف ہو" (افسیوں 1:6)

رومن کیتھولک کے انجیل کے "نئے انداز" کی مثالیں

انسٹر ومنٹم لیبرس کے 18 حصہ میں ایمان کے سال کے افتتاح کیلئے مجلس کہتی ہے، "مسیحی کا ایمان صرف تعلیمات، حکمت کا بیان، مریم پرستی یا رواج کا اشارہ نہیں ہے۔ مسیحی کا ایمان یسوع مسیح کے ساتھ ایک حقیقی ملاپ اور تعلق داری ہے۔ ایمان کو منتقل کرنے کا مطلب ہر وقت اور جگہ میں ایسے حالات پیدا کرنا ہے جو یسوع مسیح اور انسان کے درمیان اِس میلاپ کی رہنمائی کرے۔ تمام مُنادی کی منزل اس میلاپ کو ممکن بنانا ہے، جو کہ ایک لمحہ اور ایک ہی وقت میں یک جان، ذاتی، عوامی اور اجتماعی ہے۔

جیسا کہ امریکی کیتھولک یونیورسٹی کا مونسائیغر پال مک پارٹلان تسلیم کرتا ہے، کہ زبان کا یہ چالاک بدلاؤ عشائے ربانی کو ایک کلیسیائی ہتھیار کے طور پر استعمال کرنے کی اجازت دیتا ہے: "۔۔۔ یہ تسلیم کرنے سے کہ آخری رات کے کھانے کو دوبارہ لاگو کرنے میں عشائے ربانی مسیح کے ساتھ میر اذاتی میلاپ نہیں ہے سے عشائے ربانی پر کلیسیائی معاہدہ ملتا ہے، مستقبل کی آسمانی ضیافت کو پیشگی چکھنے میں یہ چرچ کی خُوشی بھی ہے اور روح القدس سے بااختیار بنانا بھی۔ اب یہ تکمیلی تاکید کیتھولک چرچ کے مذہبی اصول میں بہت نمایاں ہیں اور اِس لئے ہم فوراً اس نئے وسیلے کی کلیسیائی قدر پر غور کر سکتے ہیں۔" 16

فوراً غور کریں اِس چمکتی کلیسیائی زبان میں روم دعویٰ کرتا ہے کہ "مسیح کے ساتھ یہ ذاتی میلاپ" عشائے ربانی کے ذریعے پیش آتا ہے جیسا کہ مذہبی اصول بتاتا ہے، "چرچ اور دُنیا کو عشائے ربانی کی عبادت کی بہت ضرورت ہے۔ یسوع اِس محبت کے حلف میں ہماری راہ دیکھتا ہے۔ اب اُسے احترام میں ملنے سے وقت کا انکار نہ کریں، ایمان سے بھرے مراقبہ میں اور دُنیا کے سنجیدہ گناہوں اور جرائم کو مرتب کرنے کیلئے تیار رہیں۔ ہماری احترام کبھی ختم نہیں ہونا چاہئے۔" 17

عشائے ربانی کو دوبارہ "مسیح کے ساتھ ایک ذاتی میلاپ" بنانا رومن کیتھولک کے نجات کے عقیدے کی بنیادی غلطی کو چھپانے کا راستہ ہے۔ یہ کہنا چاہئے کہ پاپائے روم نے اپنے آپ کو نجات دہندہ اور گنہگار کے درمیان حائل کیا ہے یہ کہتے ہوئے کہ حفاظت کی رحمت حلف اور چرچ کی ساتھ تعلق داری کی وجہ سے آتی ہے بجائے کہ نجات

14 منادی کرنے والے کیسے بنیں، http://www.annusfidei.va/content/novaevangelizatio/

en/news/23-10-2012.html، 10/23/2012۔

15 ایمان کی سال کو پیش کرنا،

http://www.annusfidei.va/content/novaevangelization/en/news/21-06-2012.html

6/21/2012.،

کے نتیجے سے۔ مذہبی اصول واضح طور پر یہ تعلیم دیتا ہے: "اِس کو مسیح سربراہ کے ساتھ ایک صوفیانہ شخصیت بناتے ہوئے، چرچ حلائف میں عمل کرتا ہے۔۔ (جو) نجات کیلئے لازمی ہیں۔" 18 کلیسیائی عبادت اور حلائف کے بغیر ایمان کا پیشہ اثر انگیزی کی کمی کا شکار ہو جائے گا کیونکہ وہ رحمت کی کمی کا شکار ہو جائے گا جو مسیحی کی گواہی کی مدد کرتا ہے۔' 19 اِس طرح رومی چرچ خدا روح القدس کے مخصوص کاموں پر ڈاکہ ڈالتا ہے جیسا کہ مقدس بنانے والا اپنے کاموں کو روم کی رسمِ مقدسہ کے رواجوں سے منسوب کرتا ہے۔ اور مذہبی اصول جو ایمان کے سال میں منایا جاتا رہا خُدا کے خلاف ایسے مذہبی گناہوں سے بھر اپڑا ہے۔

لیکن ذاتی میلاپ کا یہ تصور روحانیت اور راستی کا اعلیٰ اشارہ ہے۔ ۔ ۔ یہی آلہ امرجنٹ چرچ موومنٹ نے بامقصد بائبل کی سچائی کی بجائے

تجربے پر غور کرنے کیلئے استعمال کیا تھا اور یہ ایک سیدھے تجربے سے ایمان کو منتقل کرتی ہے جو ذہن سے انحراف کرتی ہے۔ لیکن انجیل تعلیم دیتی ہے کہ خُدا کے کلام پر یقین کرنے سے کوئی مسیحی بن سکتا ہے: ''پس ایمان پیغام سے پیدا ہوتا ہے اور پیغام مسیح کے کلام سے'' (رومیوں 10:17)۔ انجیل کی بامقصد سچائی کے مطلب کو رد کرنے سے، اور اس کی بجائے داخلی ''مسیح کے ساتھ ذاتی میلاپ'' سے بدلنے کے ذریعے رومی چرچ ایک انفرادی شخص کے گناہ کو ثابت کرنے کے اصلی موضوع کو دھوکہ دیتا ہے تاکہ نجات دہندہ کیلئے اس کی ضرورت کو اجاگر کیا جائے۔

یہ دھوکہ دہی ایک برباد روح کو ایک جھوٹے چرچ اور عشائے ربانی کے جھوٹے یسوع کے ساتھ تعلق داری کیلئے رہنمائی کرتی ہے۔ قرونِ وسطیٰ کی تقابلی اصلاحات کیتھولک کی روحانیت جیسا کہ اگناٹیس آف لویلا، تریزا آف آویلا اور کراس کا یوحنا یسوع مسیح کے ساتھ اِس جیسے داخلی میلاپ پر یقین رکھتے تھے۔ اِس طرح ایمان کا سال روم کی توہم پرستی کو کلیسیائی لحاظ سے دیکھاتی ہے، ابھی تک صرف دُنیا کی تقابلی اصلاحات کی روحانیت کو پیش کرتی ہے، سچ تعلیم کی توڑ پھوڑ اور بگاڑ ہے جو جھوٹی مسیحت کی رہنمائی کرتا ہے اور ایک دھوکہ باز تحریک اتحاد چاہتا ہے۔ پولُس ہمیں بہت ہی وقت پر خبردار کرتا ہے: ''مسیح نے ہمیں آزادی کے لئے آزاد کیا ہے پس قائم رہو۔ اور دوبارہ غُلامی کے جُوئے میں نہ جُتو۔

ایک بُرا نتیجہ واضح ہو گیا

روم کی تحریک اتحاد میں درحقیقت ''پراٹسٹنٹ کی ترتیب مسحور کُن ہے'' یہ اس حقیقت سے واضح ہے کہ بپٹسٹ ورلڈ الائنس نے مجلس میں اپنا ایک نمائندہ بھیجا۔ اِس طرح اسوسیئیڈ بپٹسٹ پریس نے 13 کتوبر 2012 کو خبر دی جس نے مندرجہ ذیل اعلان کیا،

''اصطباغ (روم) کیتھولک مجلس میں پیش کیا: ''ٹموتھی جارج، بیسن ڈیوینیٹی سکول کا نگران استاد، روم میں کتوبر 28-7 کو بشپوں کی مجلس کی عام جنرل اسمبلی میں بپٹسٹ ورلڈ الائنس پیش کرے گا۔ ٹموتھی جارج بیسن ڈیوینیٹی سکول کے برمنگھم الا کے سیمفورڈ یونیورسٹی کیمپس میں الوہیت، تاریخ اور درس کا نگران استاد اور پروفیسر ''دی نیو ایوینجلائزیشن فار کی ٹرانسمیشن آف دی کرسچن فیتھ۔۔۔'' کے موضوع پر کانفرنس میں بپٹسٹ ورلڈ الائنس کو پیش کرے گا۔ بی۔ ڈبلیو۔ اے قابلِ احترام اصطباغ کی مذہبی تعلیم کے ماہر ڈاکٹر ٹموتھی جارج کی شکر گزار ہے، جنھوں نے اصطباغ کے دُنیا بھر کے خاندان کو مجلس میں پیش کرنے کی حامی بھری۔۔۔۔'' 20

پچھلے 20 فروری 2007 کو ڈاکٹر جارج اپنی جماعت کے ملامت کرتے ہوئے خطاب کرتا ہے کہ ''سوال یہ نہیں کہ: کیا یسوع اصطباغ یافتہ ہے؟ بلکہ یہ کہ: کیا اصطباغ یافتہ مسیحی ہیں؟'' 21 تاہم روم کی مجلس میں بولتے ہوئے اس نے یہ پوچھنے کی جرات نہیں کی، ''کیا رومن کیتھولک مسیحی ہیں؟'' بلکہ اس نے پہلے ہی خیال کیا کہ وہ ہیں، اُس نے پوپ کو ''پاک باپ'' کے نام سے مخاطب کیا جو یسوع نے اپنے باپ کیلئے مخصوص کیا تھا، پھر اس نے بشپوں، پادریوں اور دیناوالوں کو ''خُداوند میں بھائی اور بہن'' کہا۔ اِس طرح ڈاکٹر جارج نے روم کی ساری نئی منادی کے جھوٹ کو اڑایا جیسا کہ اُس نے بیان کیا:

عزیز پاک باپ، مجلس کے قابلِ احترام باپو، خُداوند میں بھائیو اور بہنو۔۔۔ ایسٹر ومنٹم لیبرس کا پہلا پیرا ہمیں یاد دلاتا ہے کہ مسیحی ایمان صرف تعلیمات، حکمت کا بیان، مریم پرستی یا رواج کی طرف اشارہ نہیں ہے۔ ''بلکہ یہ ''یسوع مسیح کے ساتھ ایک سچا میلاپ اور تعلق داری ہے، ایک بشارت اور انسانیت کیلئے خُدا کا عظیم تحفہ ہے۔'' 22

رومن کیتھولک بشپوں، پادریوں اور راہبات کی مسیح میں بھائی اور بہن کے طور پر قبولیت دو چیزوں میں سے ایک مطلب ہو سکتا ہے: یا تو ٹموتھی جارج سوچتا ہے کہ پوپ اور اس کے ماننے والے اپنی ہی تعلیم پر یقین نہیں رکھتے، یا وہ سوچتا ہے کہ نجات ایمان کے ساتھ ساتھ کاموں کے ذریعے ہو سکتی ہے۔ بعد میں جو ہم شامل کرتے ہیں مسیح کی انجیل کی

18 مذہبی اصُول، 1129

19 مذہبی اصول، 97، تاکید جمع کی گئی۔

20 www.abpnews.com/ministry/people/item/7857-baptist-present-at-catholic-synod، 10/17/2012

21 ٹموتھی جارج، مکمل خطاب ''بپٹسٹ اڈینٹیٹی'' کی کانفرنس پر: کونشن، کوپریشن اور کونٹراورسی،'' یونین یونیورسٹی، جیکسن، ٹینیزی، 20 فروری 2007.(http://beesondivinity.com/isjesusabaptist)

22 ریورنڈ ڈاکٹر ٹموتھی، فریٹرنل ڈیلیگیٹ، بپٹسٹ ورلڈ الائنس کے ''دی نیو ایونجلیزیشن فار دی ٹرانسمیشن آف دی کرسچن فیتھ'' پر بشپوں کی جنرل اسمبلی کی مجلس کو دیئے گئے کلمات، ویٹیکن شہر، 16 اکتوبر، 2012، .(http://www.beesondivinity.com/fromthedean)

مادی ترک اندازی کے بنائے گا۔

مادی ترک اندازی کے لئے بنائے گا، اچھا ہم ڈاکٹر جارج سے انجیل کا سوال پوچھ سکتے ہیں: ''اے میرے بھائیو کیا ممکن ہے کہ انجیر میں زیتون اُگتے ہیں؟ کیا انجیر میں انگور پیدا ہو سکتے ہیں؟ اِسی طرح کھارے پانی کا چشمہ میٹھا پانی نہیں دے سکتا''؟ (یعقوب 3:12)

جو مجلس میں اکٹھے ہوئے پُرزور طریقے سے تصدیق کی کہ تثلیثی کونسل کی تجویز کہ تائید کا عقیدہ واحد فضل کے ذریعے، واحد ایمان کے ذریعے، صرف مسیح کی ذات پر جھوٹ ہے۔ کونسل نے سکھایا اور پوپ بینیڈیکٹ ابھی تک تھامے ہوئے ہے:

اگر کسی نے کہا کہ آدمی راست ٹھہرتے ہیں یا تو مسیح کے انصاف کے ساتھ واحد لگاؤ کے ذریعے، یا گناہوں کی واحد چھوٹ کے ذریعے، فضل اور بہبود کے اخراج سے جو روح القدس نے پہلے ہی سے ان کے دل میں ڈالی ہوئی ہے، ور یہ ان میں پیدائشی ہے؛ یا حتیٰ کہ فضل، جہاں سے ہم راست ٹھہرتے ہیں، صرف خُدا کی شفقت ہے؛ اُسے ملامت کرو۔ 23

ظاہری طور پر ڈاکٹر جارج یقین کرتا ہے کہ کوئی رسمی طور پر انجیل کو رد کر سکے اور پھر بھی ''مسیح میں بھائی رہے''۔ اگلی بار ڈاکٹر جارج روم کی مجلس میں حاضر ہوتا ہے، شاید اُسے پوچھنا چاہیئے، ''کیا کیتھولک مسیحی ہیں؟'' اور کیا کوئی یسوع کی انجیل اور اُس کے سب ماننے والوں کی مذمت کر سکتا ہے اور پھر بھی ''یسوع مسیح کے ساتھ سچا میلاپ اور تعلق داری'' رکھ سکتا ہے۔ یسوع شاید اصطباغ یافتہ نہ تھا لیکن وہ یقیناً بوکھلایا ہوا مسیحی اتحاد کا حامل نہیں ہے: ''پس بے فائدہ میری پرستش کرتے ہیں، کیونکہ آدمیوں کے احکام کی تعلیم سکھاتے ہیں'' (متی 15:9)۔

ایمان کے سال کا نئی منادی نئے راستے پر جاتی ہے

کلیسیائی مکالمے کے پچاس سال سے دیکھی گئی پیش رفت کے ذریعے حوصلہ افزائی کی گئی

اور بلاشبہ ڈاکٹر جارج کے سمجھوتے نے تقویت دی، ایمان کے سال کی ویب سائٹ ہمیں بتاتی ہے کہ اب ہم ''نئے راستے کے منادی کرنے والوں کے طوفان'' 24 کو دیکھنے کی امید کر سکتے ہیں۔ یہ ''نئے منادی کرنے والے'' پھرتی کے ساتھ ویب پیج کے ذریعے جواب دیتے ہیں جو چھ رومن کیتھولک منسٹریز کو ایک نشان تلے جمع کرتی ہے جو اپنی عشائے ربانی کی عبادت اور مریم کی مکمل تقدیس کی تعریف کرتی ہیں۔ ایسے ہی یہ مزید بیان کرتی ہے، ''گرگ ویلٹس اور اُس کی بیوی جینیفر، پانچ بچوں کے (رومن) کیتھولک والدین، اپنی نان پروفٹ 'روزری آرمی' کے ذریعے دُنیا بھر میں 2.5 ملین ہاتھ سے بنی روزریاں تقسیم کرنے کے ذمہ دار رہے ہیں''۔ 25

روزری حقیقتاً نئی چیز نہیں ہے؛ اِس کی پریشان کُن اصل واپس تاریک وسطی دور میں چلی جاتی ہے۔ روزری اِس دُعا کا نتیجہ اخذ کرتی ہے، ''سلام مقدسہ مریم، رحم کی ماں! ہماری زندگی، ہماری خوشحالی، اور ہماری امید! مریم کا حوالہ دینا چاہیے ''ہماری سب سے مہربان سفارشی۔'' اِس بے حُرمت

منتر کی اصل کسی کی زندگی اور اُمید کو "آسمان کی ملکہ" (یرمیاہ 7:18) پر رکھنے کی قدیم بے حُرمتی کی طرف واپس لے جاتی ہے۔

دی نیو ایونجیلائزرز کا ویب پیج جاری رہتا ہے،

گرگ ویلیٹس نے حال ہی میں ایک سٹائلش، دوستانہ استعمال کے لئے ویب سائٹ بنائی ہے جو اِس سب کو ایک اصلی چھت تلے منظم کرتی ہے، اور بہت سی نئی اور شاندار چیزوں کو شامل کرتی ہے۔ "نیو ایونجیلائزرز" پڑھنے والوں کو دعوت دیتی ہے کہ "اپنے ایمان کو جائیں، ایمان میں جئیں، ایمان کو بانٹیں" اور پیش کریں "نئی منادی کیلئے آلات اور وسائل۔۔۔۔ ہمارا یہ ہمیشہ ارادہ رہا ہے کہ ہماری سائٹ یہ ڈھونڈنے کا وسیلہ بنے کہ نئی مُنادی میں کیا ہو رہا ہے۔۔۔۔ اصل میں میں کسی کو ڈھونڈ رہا ہوں کہ وہ یہ کام کرے تا کہ ہر اُس چیز میں سے اکٹھا کرے جو نئی مُنادی کے لئے چھپی یا شائع ہوئی، اور لوگوں کو یہ جاننے کا موقع ملے کہ ویٹیکن میں اور (رومن) کیتھولک دُنیا کے دوران کیا کہا جاتا رہا"۔ 26

مسیحیوں کو اِس لئے نہیں بُلایا گیا کہ بتائیں "ویٹیکن میں کیا کہا گیا"، ملین وں روزریوں کو بھیجیں تا کہ لوگوں کو مریم کو یاد کرنا سکھایا جا سکے۔ اِس کی بجائے سچے ایمانداروں کو دیکھنا ہے "یسوع کو جو ایمان کا بانی اور مکمل کرنے والا ہے" (عبرانیوں 12:2)۔ سچا یسوع انجیل میں ملتا ہے نہ کہ روم کے عہدوں میں۔ وہ مُنادی کرنے کی بجائے "جو ویٹیکن میں کہا گیا"، کہ انجیل دعویٰ کرتی ہے، "ہر ایک ایمان لانے والے کیلئے مسیح کی انجیل خُدا کی نجات دِہ قُدرت ہے" "ہر کوئی" "پس وہ اسکے فضل سے اس مخلصی کے سبب سے جو مسیح یسُوع میں ہے مُفت صادِق ٹھہرائے جاتے ہیں" (رومیوں 1:16 اور 3:24)۔ پس وہ جنہیں "نئے راستے کے مُنادی کرنے والے طوفان کہا گیا" دراصل رومیوں کے قدیم اور مستقل بائبل کے مسیحی ایمان کو رد کرتا ہے۔

نتیجہ

ایمان کا سال ایمان پر مرکوز ہونے کا دعویٰ کرتا ہے لیکن اس کی بجائے لوگوں کو روم کے کاموں پر مبنی نجات کے بُھول بُھلیاں میں بھیج رہا ہے۔ جیسا کہ یہ ایمان پر مرکوز ہے، ہم پریشان ہیں لیکن حیران کُن نہیں، یہ جاننے پر کہ روم کی کلیسیائی کاوشیں وہ پھل لیے ہوئے ہیں جس کی روم اُمید کرتا تھا کہ سوچنے کے طریقے اور رویے کو پراٹسٹنٹ میں منتقل کریں۔ اِس لئے سرجین کا خبر دار کرنا آج اتنا ہی وقت پر ہے جتنا:

23 ٹرنٹ کی کونسل، کا چھٹا سیشن، "ڈیکری آف جسٹیفیکیشن" کینن گیارہ۔

24,http://catholic-year-of-faith.com/?p=597 "Evangelisers" یورپ کے سپیلنگ evangelizers میں بدل گئے۔

25 http://catholic-year-of-faith.com/?p=597

26 http://catholic-year-of-faith.com/?p=597

139 سال پہلے تھا۔ اِس حقیقت پر ماتم کرنے کے بعد کہ کچھ پراٹسٹنٹ روم کی حربوں کے بعد گُمراہ ہو گئے، اُس نے کہا کہ ہمیں روم کے ساتھ کبھی امن کو تلاش نہیں کرنا چاہئے، کیونکہ یقیناً روم کے مقاصد اُن سے کچھ اور ہیں جو آنکھوں کے سامنے ہیں:

پوپ کے اتحاد کی شخصیات اب فیض رساں تحریکوں میں بہت زیادہ نمایاں ہے اور شاید ہمیں یقین ہے کہ وہ ان کے علاوہ جو لوگوں کی آنکھوں کو بھاتے ہیں دوسروں کی خدمت کرنا بند کر چکے ہیں۔ ایک خادم صرف اپنے چرچ کے لئے زندگی گزارتا ہے؛ وہ دوسری چیزیں رکھنے کا دعویٰ کر سکتا ہے لیکن وہ صرف اندھا ہوتا ہے۔ ہمارے قدیم دُشمن ہمارے عام فہم پر کم یقین رکھتے اگر وہ خیال کرتے کہ یسوعی فرقے سے منسوب مکاری اور دو رُخے پن کی گہرائی کئی بار دیکھ لینے کے بعد ہم کبھی بھی ان پر یقین کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔ آرچ بشپوں اور کارڈینلوں کو جلد معلوم ہوتا کہ ہم ان کے خاکوں کو جانتے ہیں اور ان کے ساتھ مزید تعاون نہیں کریں گے تو ہمارے لئے اور ہمارے مُلک کے لئے بہتر ہوتا۔ ہم یقیناً اس

مذہبی رسم پر آواز بُلند کریں گے لیکن ہمیں اس چیخ پرہلسی کو ماننا ہوگا، جو چرچ سے آئے گی جس نے آزمائش کو ایجاد کیا۔ ''روم کے پاس امن نہیں'' وجہ کے ساتھ ساتھ مذہب کا مقولہ ہے۔ 27

سپرجین نے اکتوبر 2012 میں جنوری 1873 کی طرح اچھا لکھ سکا ہے۔ وہ یقیناً مجلس کے لئے جارج سے ایک مختلف پیغام رکھتا ہوگا۔ پوپ کا برباد کُن ایمان کا سال نہ صرف خُداوند اور اُس کی انجیل سے غیر وفادار تھا بلکہ وہ مسیحیوں کو یسوع مسیح سے بھی غیر وفادار ہونے پر اُکساتا تھا۔ مسیحی روم کے ورغلاہٹ کی قوت کو شکار ہوئے کیونکہ وہ نہیں جان سکے کہ کیا ہو رہا ہے۔ وہ طاقت جو پوپ اور پاپائیت کی طاقت سے بڑھ کر ہے وہ مسیح یسوع کے لکھے گئے کلام کی طاقت ہے!

ایک دفعہ مُنادی کرنے والے جب روم میں کلیسیائی راستے اور رواہوں میں گرتے ہیں تو خُدا کے کلام کے علاوہ یہ **مشکل ہو جاتا ہے کہ اُس کے فریب کی مزاحمت کریں**۔ ایمان کا سال اشتراکی احاطے کی بجائے راست عشائے ربانی کا مشورہ دیتا ہے۔ انجیل کے عقدے کی جگہ رسموں کی تعلیم دی جاتی ہے۔ فضل حاصل کرنے کی بجائے معاہدوں کو اُجاگر کیا جاتا ہے یہ خُدا کے مکاشفہ پر مبنی چرچ نہیں ہے، بلکہ پوپ کے اصولوں پر مبنی ایک ادارہ ہے۔ اِس لئے ہمیں خُداوند کی اپنی نصیحت کو آواز دینی ہے، ''پس اے بیٹو؟ اب میری سُن لو اور میرے مُنہ کی باتوں کی طرف دھیان لگاؤ۔ اپنے دِل کو اُس کی راہوں پر مائل نہ ہونے دو اور اُس کے رستوں سے دھوکا نہ کھاؤ۔ کیونکہ وہ مجروح بہت سے ہیں جن کو اس نے گرایا ہے اور اُس کے مقتول بے شمار ہیں۔ اُس کا گھر عالم اسفل کی راہ ہے جو موت کی اندرونی کوٹھریوں میں پہنچتا ہے'' (امثال 27-24:7)۔

مدی کرنے والوں کو روم کی طرف سے اِس جدید تبدیلی پر فدا نہیں ہونا چاہیئے۔ صرف خُداوند یسوع مسیح زندہ خُدا کے بیٹے میں سچی اور ابدی زندگی ملتی ہے! صرف اُسی پر اور اُسی پر یقین کرو'' اور تاریکی کے بے پھل کاموں میں شریک نہ ہو بلکہ پیشتر اُن پر ملامت ہی کیا کرو'' (افسیوں 5:11)۔

ہمارا عظیم خُداوند یسوع مسیح اپنی انجیل کے فضل کے ذریعے پوپ کے ایمان کے سال کی بربادی کو ظاہر کرے گا اور اُسے ناکام بنا دے گا۔ ہم خُداوند خُدا کی نہ ختم ہونے والی محبت، ابدی نجات اور ہمیشہ کی زندگی پر خوشی منائیں جو اُس کی انجیل کے فضل سے ملتی ہے۔ اِس طرح کا فضل اور محبت ہمارے دِل کو مسلسل گہرے تشکر میں جوتتی ہے تاکہ ہم اپنے پُورے دِل کے ساتھ اعلان کریں، ''کیونکہ اُسی سے اور اُسی کے سبب سے اور اُسی کے لئے سب چیزیں ہیں۔ ابد تک اُس کی تمجید ہوتی رہے۔ آمین'' (رومیوں 11:36)۔ ''اُس کے عظیم نام کی ہمیشہ تمجید کرو: اُس کا جلال ساری دُنیا میں بھر جائے؛ آمین ثُم آمین (زبور 72:19)۔

27 سپرجین، سی۔ ایچ۔ ''دی ریلیجن آف روم''، جنوری 1873 سے سوورڈ اور ٹروول۔